وفاق المدارس العربیہ پاکستان

کے ضمنی امتحان 1437ھ/2016ء کے نتائج کا اعلان

(ملتان) وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ضمنی امتحانات 23 تا 25 ذیقعدہ 1437ھ مطابق 27 تا 29 اگست 2016ء کو منعقد ہوئے۔ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے صدر شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب دامت برکاتہم العالیہ اور ناظم اعلیٰ وفاق حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب مدظلہم نے "وفاق المدارس" سے ملحق دینی مدارس و جامعات کے ضمنی امتحان برائے سال 1437ھ/2016ء کے نتائج کا اعلان مورخہ 10 ستمبر 2016ء مطابق 7 ذوالحجہ 1437ھ کو کر دیا ہے۔ ملک بھر میں طلبہ و طالبات کے کل 177 امتحانی مراکز قائم کیے گئے تھے۔ ضمنی امتحان کے لئے 27921 طلبہ و طالبات کا داخلہ موصول ہوا۔ 15034 طلبہ نے امتحان میں شرکت کی۔ 11558 طلبہ پاس اور 3475 طلبہ ناکام ہوئے، طلبہ کا نتیجہ 76.9 فیصد رہا۔ اسی طرح 11710 طالبات نے امتحان میں شرکت کی، 7314 طالبات پاس اور 4396 ناکام ہوئیں۔ طالبات کا نتیجہ 62.5 فیصد رہا۔

مجموعی طور پر 26744 طلبہ و طالبات نے امتحانات میں شرکت کی۔ ان شرکاء میں سے 18872 نے کامیابی حاصل کی جبکہ 7871 ناکام ہوئے۔ مجموعی نتیجہ 69.7 فیصد رہا۔ ☆☆☆

سالانہ امتحان 1437ھ کے پرچہ جات پر نظر ثانی کے بعد پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ......

سالانہ امتحان 1437ھ کے پرچہ جات پر نظر ثانی کے بعد مزید درج ذیل طلبہ نے پوزیشنیں حاصل کی ہیں۔ کسی طالب علم کی پوزیشن ختم نہیں ہوئی۔

(1) عالمیہ سال دوم بنین ...... دار العلوم چمن کے طالب علم فضل الرحمٰن ولد عبد العلی نے درجہ عالمیہ بنین میں 480 نمبر لے کر صوبہ بلوچستان میں دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔

(2) عالیہ سال اول بنین ...... جامعہ دارالعلوم رحیمیہ سرکی روڈ کوئٹہ کے طالب علم عبداللہ بن گل محمد رقم الجلوس 1232 نے 518 نمبروں کے ساتھ بلوچستان میں تیسری پوزیشن حاصل کی ہے اوراسی طرح مدرسہ عربیہ شمس المدارس کوئٹہ کے طالب علم سمیع اللہ بن عبدالحق رقم الجلوس 1116 نے بھی 518 نمبروں کے ساتھ بلوچستان میں تیسری پوزیشن حاصل کی ہے۔

(3) ثانویہ عامہ بنین ...... جامعہ دارالعلوم چمن قلعہ عبداللہ کے طالب علم ہدایت اللہ بن محمد ابراہیم رقم الجلوس 2072 نے 562 نمبروں کے ساتھ بلوچستان میں تیسری پوزیشن حاصل کی ہے۔

(4) متوسطہ ...... جامعہ دارالعلوم کراچی کے طالب علم یحییٰ حامد بن محب الحق حنیف رقم الجلوس 7868 نے 671 نمبروں کے ساتھ ملکی سطح پر تیسری اور صوبہ سندھ میں دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔

حضرت ناظم اعلیٰ وفاق المدارس کا قربانی کے سلسلے میں وزیر اعلیٰ پنجاب سے رابطہ

(اسلام آباد) جنرل سیکرٹری وفاق المدارس مولانا محمد حنیف جالندھری کا وزیر اعلیٰ پنجاب میاں محمد شہباز شریف سے رابطہ، قربانی کی کھالوں کے سلسلے میں دینی مدارس کو درپیش مشکلات سے آگاہ کیا، گزشتہ سال درپیش آنے والی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال، وزیر اعلی کی جانب سے دینی مدارس کی تمام شکایات اور مشکلات کے ازالے کی یقین دہانی، تمام ضلعی افسران کو ہدایات جاری کرنے اور مدارس دینیہ کے ساتھ ہر ممکن تعاون کا وعدہ، وزیر اعلیٰ کے علاوہ ہوم سیکرٹری پنجاب اور دیگر افسران سے بھی مولانا محمد حنیف جالندھری کا رابطہ، وفاق المدارس کے ضلعی مسؤلین کی مقامی انتظامیہ سے وفود کی صورت میں ملاقاتیں تفصیلات کے مطابق وفاق المداس العربیہ پاکستان کے جنرل سیکرٹری مولانا محمد حنیف جالندھری نے وزیر اعلی پنجاب میاں محمد شہباز شریف سے رابطہ کر کے انہیں قربانی کی کھالیں جمع کرنے کے حوالے سے دینی مدارس کو درپیش شکایات اور مشکلات سے آگاہ کیا۔ مولانا محمد حنیف جالندھری نے وزیر اعلی پنجاب کو گزشتہ برس عید قربان کے موقع پر بعض دینی مدارس کے ذمہ داران اور کارکنان کے ساتھ مختلف اضلاع کی انتظامیہ کی جانب سے روا رکھے جانے والے سلوک اور مختلف افسران کی طرف سے قربانی کی کھالیں جمع کرنے والے کارکنان کو ہراساں اور پریشان کرنے کی شکایات سے تفصیلاً آگاہ کیا اور وزیر اعلی سے زور دے کر کہا کہ وہ اس سال اس قسم کی شکایات کی پیش بندی کا اہتمام کریں جس پر وزیر اعلیٰ نے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کروائی۔ وزیر اعلیٰ نے وعدہ کیا کہ وہ تمام متعلقہ ضلعی افسران کے نام ہدایات جاری کریں گے کہ مدارس کے کھالیں جمع کرنے کے عمل میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ ڈالی جائے تاہم انہیں ضلعی انتظامیہ سے اجازت نامہ حاصل کرنا ہوگا

۔دریں اثناء مولانا محمد حنیف جالندھری نے ہوم سیکرٹری پنجاب اور دیگر صوبائی ذمہ داران سے بھی اس حوالے سے بات چیت کی۔اسی طرح وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ضلعی مسئولین کی مقامی انتظامیہ سے وفود کی صورت میں ملاقاتوں کا سلسلہ بھی جاری ہے۔وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین نے دینی مدارس کے ذمہ داران اور منتظمین سے کہا ہے کہ وہ قربانی کی کھالیں جمع کرنے کے سلسلے میں درپیش مشکلات کے حوالے سے اپنے اپنے ضلع کے مسؤلین سے رجوع کریں اور کسی بھی ضلع کی انتظامیہ کی جانب سے عدم تعاون کی صورت میں مرکز کو آگاہ کریں۔

مردان دھماکہ افسوس ناک ہے

(اسلام آباد) مردان دھماکا افسوسناک اور قابل مذمت ہے، دھماکا انسانیت اور پاکستان دشمنوں کی کاروائی ہے، پڑوسی ممالک کی شرانگیزی سے نمٹنے کے لیے پوری قوم کو متحد ہونا ہوگا، دکھی خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں، حکمران سانحہ مردان کے پس پردہ اسباب وعوامل سے قوم کو آگاہ کریں ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان، مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، مولانا محمد حنیف جالندھری، مولانا انوارالحق اور دیگر نے مردان میں ہونے والے دھماکے پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے اسے اسلام، انسانیت اور پاکستان دشمنوں کی کاروائی قرار دیا، انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ سانحہ مردان کے پس پردہ اسباب وعوامل سے قوم کو آگاہ کیا جائے اور اس واردات میں ملوث عناصر سے آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین نے پوری قوم سے اپیل کی کہ پڑوسی ممالک کی شرانگیزی کا باہمی اتحاد و یکجہتی سے مقابلہ کرنا ہوگا-وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین نے مساجد کے ائمہ وخطباء اور دینی مدارس کے طلباء کے نام ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ وہ غمزدہ خاندانوں کے ساتھ اظہار ہمدردی اور زخمیوں کی دیکھ بھال اور خون کے عطیات دینے کا اہتمام کریں-وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین نے واقعے میں جاں بحق ہونے والوں کی مغفرت اور درجات کی بلندی کے لیے اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا بھی کی-

حضرت ناظم اعلیٰ وفاق المدارس کی صدر ممنون حسین سے ملاقات

(سلام آباد) صدر ممنون حسین نے کہا ہے کہ ملک کی ترقی اور استحکام میں مدارس اور علمائے کرام کا اہم کردار ہے ،دینی اداروں کے بچوں کو جدید تعلیم سے آراستہ کرنے کیلئے مدارس کی نمائندہ تنظیموں کو کردار ادا کرنا ہوگا، امت مسلمہ کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کیلئے اتحاد و اتفاق ناگزیر ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے جنرل سیکرٹری مولانا محمد حنیف جالندھری سے گفتگو کرتے ہوئے کیا، مولانا حنیف جالندھری نے حج

کے سفر پر روانگی کے دوران ایک فلائیٹ پر صدر مملکت کے ہمراہ اکٹھے سفر کیا، دوران سفر گفتگو کرتے ہوئے صدر مملکت نے کہا کہ دینی طبقات میں موجود حب الوطنی کا ایک زمانہ معترف ہے، مدارس دینیہ نے تعلیم کے فروغ کیلئے گراں قدر خدمات سرانجام دی ہیں، انہوں نے کہا کہ علمائے کرام نے ہر مشکل اور کٹھن مرحلے میں اہل پاکستان کی درست سمت رہنمائی کی ہے، امن و امان کے قیام اور فرقہ واریت کے خاتمے کیلئے بھی انہیں میدان میں آنا ہوگا ،اس موقع پر مولانا محمد حنیف جالندھری نے صدر مملکت سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے اسلاف نے ہمیشہ ملکی استحکام و ترقی کیلئے نمایاں خدمات سرانجام دیں، ہمارے لئے یہ بات قابل مسرت ہے کہ آپ کیلئے مدارس کا نظام کوئی اجنبی نہیں، کیونکہ آپ نے مدرسہ سے کسب فیض کیا ہے، لہذا آپ بہتر طور پر ہمارے مسائل سمجھ سکتے ہیں ،انہوں نے کہا کہ دینی تعلیم کے فروغ کیلئے مدارس کی خدمات کا اعتراف کیا جائے اور ارباب مدارس کی حوصلہ افزائی کی جائے ،اور مدارس کے خلاف بے بنیاد پروپیگنڈے سے اجتناب کیا جائے ،صدر مملکت نے مولانا حنیف جالندھری کے مثبت کردار اور خدمات کی تعریف کی اور انہیں تمام مسائل کے حل کی یقین دہانی بھی کروائی۔

بقیہ: کلمۃ المدیر

ہجری سال کے اختتام و آغاز کا پیغام یہی ہے کہ انسان گزشتہ کا محاسبہ کرے اور اپنے مستقبل کی منصوبہ بندی کرے۔ یہ محاسبہ عامی پر بھی لازم ہے اور مقتداء و پیشوا پر بھی!......فرد خواہ وہ استاذ ہے یا شاگرد، شیخ ہے یا مرید......دین کا داعی و مبلغ ہے یا کسی دینی جماعت کا زعیم و راہبر......! ہر شخص کی اپنے اپنے مقام پر مسئولیت ہے؟ خصوصاً وہ لوگ جن کے ساتھ امت کا اجتماعی مفاد وابستہ ہے ان کی مسئولیت کہیں زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ جو افراد منصب قیادت پر فائز ہیں ان کے لیے محاسبے کا مقام ہے کہ انہوں نے امت کے ایک بڑے طبقے کی قیادت و رہنمائی کا منصب اپنے ذمے لیا...... پھر وہ کس حد تک اس منصب سے عہدہ برآ ہو سکے؟!......اور وہ لوگ بھی جن کے ہاتھوں میں وقف اَموال ہیں، جو صدقات وعطیات پر نگران و امین بنائے گئے ہیں؛ کیا انہوں نے اِن اموال کو ٹھیک ٹھیک ان کے مواضع میں خرچ کیا؟......اور عامی لوگ......ان میں خواہ کوئی آجر ہے یا اجیر، تاجر ہے یا صنعت کار و کاشت کار......ان کے لیے بھی محاسبے کا وقت ہے کہ انہوں نے اپنے اپنے مقام پر دین و شریعت کو کس قدر ملحوظ رکھا؟

بندوں کے لیے اُن کے اعمال کے مطابق حق تعالیٰ شانہ کے وعدے تو حق اور سچ ہیں، کبھی جھوٹے نہیں ہو سکتے، بندوں نے اپنے پروردگار کے ساتھ جو عہد و پیمان کیے تھے وہ کس حد تک وفا ہوئے؟ یہ سوال باقی ہے!

وَاَوْفُوْا بَالْعَهْدِ، اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُوْلاً (اسراء۔۳۴)

''اور عہد کو پورا کرو......کیوں کہ عہد کی پرسش ہونی ہے۔''